17واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز سوموار28اکتوبر2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت وانسانی وسائل

ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ لیبر کالونی کے قیام اور سہولیات سے متعلق تفصیلات

*23: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ لیبر کی طرف سے مزدوروں کے لیے لیبر کالونی قائم کی گئی تھی یہ لیبر کالونی کس سال میں تعمیر کی گئی تھی۔

(ب) اس کالونی میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں کیا اس کالونی کا سیوریج سسٹم کام کر رہا ہے اس کے گندے پانی کے نکاس کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(ج) کیا محکمہ اس لیبر کالونی کے باسیوں کو بھی مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 4مارچ2024 تاریخ ترسیل 22مارچ2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ ہذا نے لیبر کالونی تعمیر کروائی تھی۔ جو سال 1997 محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فیزیکل پلاننگ سے بطور ڈیپازٹ ورک میں بنوائی تھی۔

(ب) کالونی ہٰذا میں بجلی، واٹر سپلائی، سیوریج، سڑکیں اور پارکس کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ مارچ 2018 میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ / فنڈ اور میونسپل کمیٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا تھا جس کے مطابق کالونی کی ایکسٹرنل سروسز میونسپل کمیٹی کی ذمہ داری ہے۔ اس معاہدہ کے تحت پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے 2019 میں میونسپل کمیٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کو واٹر سپلائی اور سیوریج سسٹم کی بحالی کے لیے 6.735 ملین روپے کی رقم ادا کی تھی۔ واٹر سپلائی کی بحالی کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ سیوریج

سسٹم جزوی طور پر کام کر رہا ہے۔ گندے پانی کے نکاس کے لیے ڈسپوزل اسٹیشن بنایا گیا ہے اور متعلقہ میونسپل کمیٹی سکر مشین کی مدد سے گندا پانی نکال کر لے جاتی ہے۔

(ج) لیبر کالونی کے باسیوں کو مالکانہ حقوق دینے کے لیے پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ ہاؤسنگ الاٹمنٹ پالیسی 2021 میں تشکیل دی گئی ہے۔ اس پالیسی کے تحت سابق اور نئے بننے والی لیبر کالونیز میں ما لکانہ حقوق دیئے جاسکتے ہیں۔ تاہم ابھی تک نئی پالیسی کے تحت مالکانہ حقوق کے لیے پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کو کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔ ہاؤسنگ الاٹمنٹ پالیسی کی متعلقہ شق کی کاپی ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ ورکر ویلفیئر بورڈ کے زیر اہتمام طلبا اور طالبات کے سکولز کے قیام سے متعلق تفصیلات

*25: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مزدوروں کے بچوں کے لیے ورکر ویلفیئر بورڈ کے تحت 18-2017 میں طلبا اور طالبات کے دو الگ الگ سکول بنانے کی منظوری دی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ منظوری کے پانچ سال گزر جانے کے باوجود اس منصوبہ پر کام شروع نہیں کیا گیا اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(ج) کیا محکمہ یہ سکول بنانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سال 18-2017 میں ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد نے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں طلبا اور طالبات کے لیے دو الگ الگ سکولز کے قیام کی منظوری دی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ منظوری کرایہ کی بلڈنگ میں شروع کرنے کے لیے دی گئی جو متعلقہ ضلع کے ڈائریکٹر کی فزیلیبیٹی رپورٹ سے مشروط تھی۔ بعد ازاں فزیبلیٹی رپورٹ ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کو بجھوائی گئی، تاہم مزید کارروائی کے لیے کوئی بھی جواب موصول نہ ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے سکولز کا قیام زیر التوا ہے۔ تاہم پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چک نمبر JB / 323 میں صوبائی حکومت کی جگہ کے حصول کے لیے بورڈ آف ریونیو پنجاب سے کوشش کر رہا ہے۔ تاکہ کرایہ کی عمارت کی بجائے پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ سکولز کے لیے اپنی عمارات تعمیر کر سکے۔

(ب) ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد نے سکول بنانے کی اجازت فزیبلیٹی رپورٹ سے مشروط کی تھی۔ متعلقہ رپورٹ ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد ارسال کر دی گئی، تاہم جواب موصول نہ ہونے کی وجہ سے اس منصوبہ پر کام کا آغاز نہ ہو سکا ہے۔ مزید تاخیر کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں:۔

۱۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد سے فزیبلٹی رپورٹ پر کوئی ہدایت موصول نہ ہوئی ہے۔

۲۔ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے ورکرز ویلفیئر سکولز کی بلڈنگز کی تعمیر کے لیے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چک نمبر JB / 323 ٹرنڈی میں موجود صوبائی حکومت کی زمین رقبہ تعدادی 43K-10M کے حصول کے لیے بورڈ آف ریونیو، پنجاب کو خط ارسال کیا لیکن یہ خط چند اعتراضات کے ساتھ واپس کر دیا گیا۔ لہٰذا اعتراضات دور کرنے کے لیے اس معاملے کو گورننگ باڈی، پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے آئندہ منعقدہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا اور فیصلے کی روشنی میں بورڈ آف ریونیو پنجاب کو ضروری کارروائی کے لیے دوبارہ درخواست کی جائے گی۔

(ج) جی ہاں ورکرز ویلفیئر فنڈ، اسلام آباد سے منظوری کے تحت ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی ۔ مزید یہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ / فنڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دونوں سکولوں کی اپنی بلڈنگ کی تعمیر کے لیے بورڈ آف ریونیو کے ساتھ زمین کے حصول کے لئے بھی کوشش کر رہا ہے۔ جس کا ذکر جز (ب) میں کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)

شیخوپورہ پی پی 142 کی فیکٹریوں میں مقامی لوگوں کو بھرتی سے متعلق تفصیلات

*101: جناب وقاص محمود مان: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 142 شیخوپورہ میں کتنی فیکٹریاں ہیں اور ان میں کتنے ملازمین محکمہ لیبر سے رجسٹرڈ ہیں اور کتنے ملازمین رجسٹرڈ نہ ہیں تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے؟

(ب) ان فیکٹریوں میں ملازمین کی بھرتی کے لیے محکمہ کی طرف سے کیا ہدایات / پالیسی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 142 شیخوپورہ میں بڑی بڑی فیکٹریاں اور کارخانہ جات ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں / کارخانہ جات میں مقامی ملازمین کی تعداد انتہائی کم ہے چاہیے تو یہ کہ یہ فیکٹریاں ملازمین / کارخانہ جات کی انتظامیہ مقامی لوگوں کو ترجیح دیں مگر ایسا نہیں کیا جا رہا ہے۔

(ہ) کیا حکومت / محکمہ ان فیکٹریوں / کارخانہ جات کی انتظامیہ کو ہدایات جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ وہ مقامی افراد کو ملازمت میں ترجیح دیں اور ان کا کوٹہ مختص کریں اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی کے مطابق پی پی 142 میں کل 136 یونٹس رجسٹرڈ ہیں اور ان میں 28162 (اٹھائیس ہزار ایک سو باسٹھ) ملازمین ادارہ سوشل سیکیورٹی سے رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) فیکٹریوں میں ملازمین کی بھرتی کے لیے محکمہ محنت وانسانی وسائل کی طرف سے کوئی بھی پالیسی نہ ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ ضلع شیخوپورہ میں بڑی بڑی فیکٹریاں اور کارخانہ جات موجود ہیں جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ محنت وانسانی وسائل کے مروجہ قوانین میں کوئی شق موجود نہ ہے جس کے تحت فیکٹری انتظامیہ کو مقامی لوگوں کی بھرتی کے متعلق پابند کیا جاسکے۔

(ہ) محکمہ محنت وانسانی وسائل میں کوئی بھی ایسی پالیسی نہیں ہے جس میں مقامی لوگوں کا کوئی کوٹہ مختص کریں۔ محکمہ محنت وانسانی وسائل فیکٹری انتظامیہ کو مقامی لوگوں کی بھرتی میں ترجیح کے حوالے سے کوئی قانون موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)

لاہور-صوبہ بھر میں لیبر کالونیوں کے قیام سے متعلق تفصیلات

*189: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور سمیت صوبہ بھر میں گزشتہ پانچ سالوں میں کہاں کہاں کون کون سی لیبر کالونیاں بنائی گئیں؟

(ب) ہر لیبر کالونی میں کتنے فلیٹس اور مکان بنائے گئے۔

(ج) ہر منصوبے کی ٹوٹل لاگت بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے گزشتہ پانچ سالوں میں ضلع لاہور میں کوئی لیبر کالونی نہ بنائی ہے گزشتہ پانچ سالوں میں ملتان میں ایک لیبر کالونی بنائی ہے۔ جبکہ ورکرز ویلفیئر کمپلیکس فیز 1، سندر انڈسٹریل اسٹیٹ ضلع قصور جو کہ 2017 میں شروع ہوا تھا اور کافی سال یہ منصوبہ التوا کا شکار رہا۔ فروری 2024ء کے بعد اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے 131 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ تا کہ اسے فعال کیا جاسکے۔

(ب) تفصیل درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	پروجیکٹ	فلیٹس
1	ورکرز ویلفیئر کمپلیکس ملتان	992(G+3) فلیٹس 2 ویلفیئر سکولز، مسجد، کمیونٹی ہال، مینٹیننس آفس، انفراسٹرکچر ورکس
2	ورکرز ویلفیئر کمپلیکس فیز 1، سندر انڈسٹریل اسٹیٹ ضلع قصور	720(G+3) فلیٹس 2 ویلفیئر سکولز، مسجد، کمیونٹی ہال، مینٹیننس آفس، انفراسٹرکچر ورکس

(ج) ورکرز ویلفیئر کمپلیکس ملتان کی کل لاگت 3017.847 ملین روپے ہے۔ جبکہ ورکرز ویلفیئر کمپلیکس فیز 1، سندر انڈسٹریل اسٹیٹ ضلع قصور کی کل لاگت 3404.82 ملین ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)

منڈی بہاؤالدین: پھالیہ میں سوشل سیکیورٹی سنٹر میں رجسٹرڈ اداروں اور اسکی اپ گریڈیشن سے متعلق تفصیلات

*204: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر کافی عرصہ قبل بنایا گیا تھا اس وقت پھالیہ میں محکمہ ہذا سے رجسٹرڈ اداروں پرائیویٹ سکولوں اور ورکرز کی تعداد محدود تھی اب اس میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے نیز یہ ادارہ کب قائم کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ادارہ میں اس علاقہ سے سکول و کالج وغیرہ جو کہ رجسٹرڈ ہیں ان کی تعداد 150 ہے جن کے 5-4 M رجسٹرڈ 400 ورکرز ہیں اور ان پر انحصار کرنے والی فیملی کی تعداد 1400 کے قریب ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جو سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر بنایا گیا ہے اس میں میڈیکل اور علاج معالجہ کی سہولیات بہت محدود ہیں اور ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر بھی تعینات نہ ہیں۔

(د) کیا محکمہ / حکومت اس ایمرجنسی سنٹر کو اپ گریڈ کرنے اور اس میں ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر تعینات کرنے اور طبی سہولیات میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر پھالیہ تقریباً عرصہ 18 سال سے پھالیہ کے محنت کشوں کو طبی سہولیات مہیا کر رہا ہے۔ نیز سنٹر ہذا ہیڈ آفس لیٹر نمبر SS.SMO(HQ)/06/6523 dated 03.05.2006 کے تحت قائم کیا گیا تھا۔

مزید یہ بھی درست ہے کہ پھالیہ میں محکمہ ہذا سے رجسٹرڈ اداروں، پرائیویٹ سکولوں اور ورکرز کی تعداد میں سالانہ اضافہ ہو رہا ہے۔

(ب) پھالیہ کے علاقہ سے سوشل سیکیورٹی کے ساتھ کل رجسٹرڈ سکول و کالج یونٹس کی تعداد 49 ہے اور ان میں ایمرجنسی سنٹر پھالیہ کے ساتھ منسلک محنت کشوں کی کل تعداد 5-4 M کتاب کے مطابق 417 ہے اور ان پر انحصار کرنے والے افراد کی تعداد 1330 ہے۔ روزانہ OPD کے مطابق تقریباً 15-20 مریضوں کو علاج معالجہ مہیا کیا جاتا ہے۔

مزید یہ سب آفس سوشل سیکیورٹی منڈی بہاؤالدین کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق رجسٹرڈ 252 یونٹس کے 793 رجسٹرڈ ورکرز ہیں اور ان پر انحصار کرنے والوں کی تعداد 4758 ہے۔

(ج) سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر پھالیہ میں میڈیکل اور علاج معالجہ کی سہولیات مہیا کی جا رہی ہیں اور ہفتہ میں ایک دن سینئر میڈیکل آفیسر سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر منڈی بہاؤالدین سے ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں۔ اور اس میں ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر کی کوئی سیٹ نہ ہے۔

(د) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوشن کی پالیسی کے مطابق سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر پھالیہ کو سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری میں اپ گریڈ کرنے کے لئے کم از کم منسلک تحفظ یافتہ محنت کشوں کی تعداد 750 ہونا لازم ہے۔ اب حالیہ ریکارڈ کے مطابق یہاں کی تعداد 793 ہو گئی ہے جو اپ گریڈیشن کے معیار پر پورا اترتی ہے۔ اس لئے محکمانہ پالیسی کے مطابق اور متعلقہ ڈائریکٹوریٹ کی درخواست پر اس معاملے کو ranking committee کی منظوری کے لئے بھیج رہے ہیں۔ بعد ازاں منظوری، معاملہ گورننگ باڈی کی میٹنگ میں منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا۔ گورننگ باڈی کی منظوری کے بعد سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر پھالیہ کو سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری میں اپ گریڈ کر کے

وہاں ڈاکٹرز اور دیگر عملہ تعینات کر دیا جائے گا۔ مزید براں اپ گریڈیشن کے لئے مختلف ڈائریکٹوریٹ کے کیسوں پر کام جاری ہے۔ مذکورہ ایمرجنسی سنٹر کو بھی اپنی باری پر اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)

صوبہ بھر میں چائلڈ لیبر پر پابندی سے متعلق تفصیلات

*534: محترمہ نیلم جبار چوہدری: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں چائلڈ لیبر پر پابندی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بچوں سے مزدوری کروانے پر یا مزدوری پر رکھنے والے کو سزا بھی دی جا سکتی ہے؟

(ج) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو 2018 سے 2021 تک کتنے لیبر کیسز حکومت کے سامنے آئے اور ان پر کیا کارروائی کی اس بارے میں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) چائلڈ لیبر کے حوالے سے سابق حکومت کی کارکردگی کے بارے میں بھی آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں صوبہ بھر میں چائلڈ لیبر پر پابندی ہے۔

(ب) جی ہاں بچوں سے مزدوری کروانے پر یا مزدوری پر رکھنے والے کو سزا بھی دی جا سکتی ہے۔ جو ماہ تک قید یا 50 ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں بھی ہو سکتی ہیں۔

(ج) محکمہ لیبر وانسانی وسائل نے چائلڈ لیبر کے خاتمہ کے لیے 2018 سے 2023 تک مندرجہ ذیل کارروائی کی ہے۔

سال	چائلڈ لیبر پائے گئے	ایف آئی آر	معائنہ جات	سزا
2018	644	644	24615	207
2019	1144	1144	20676	259
2020	1206	1206	28027	108
2021	601	601	25405	141
2022	1197	1197	5163	213
2023	1562	1562	8103	472
2024	650	650	3500	77
ٹوٹل	7004	7004	115489	1477

(د) i۔ پنجاب بھر میں "پنجاب چائلڈ لیبر سروے 2020" مکمل کیا گیا ہے۔

ii۔ سابقہ حکومت کے دور میں چائلڈ لیبر کے خاتمہ کے لیے مندرجہ ذیل کارروائی کی گئی۔

سال	چائلڈ لیبر پائے گئے	ایف آئی آر	معائنہ جات	سزا
2018	644	644	24615	207
2019	1144	1144	20676	259
2020	1206	1206	28027	108
2021	601	601	25405	141
2022	1197	1197	5163	213
ٹوٹل	4792	4792	103886	928

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)

لاہور: گلبرگ انڈسٹریل ایریا گورومانگٹ میں انڈسٹریل یونٹس کی تعداد اوران میں کام کرنے والے ملازمین سے متعلق تفصیلات

*1253: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور گلبرگ انڈسٹریل ایریا گورومانگٹ میں کون کون سے انڈسٹریل یونٹ چل رہے ہیں جن سے محکمہ رجسٹرڈ کارکنوں کی مد میں رقم وصول کرتا ہے ان کے نام مع جگہ کی تفصیل دی جائے؟

(ب)ان انڈسٹریل یونٹ میں کتنے کارکن علیحدہ علیحدہ کام کررہے ہیں ہر انڈسٹری وادارہ کی تفصیل علیحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(ج)کیایہ درست ہے کہ اکثر انڈسٹریل یونٹ / ادارہ جات نے اپنے ملازمین بھرتی کرنے کی وجہ سے پرائیویٹ ریکروٹنگ ایجنسی سے ہیومن پاور ہائر کی ہوئی ہیں اگر ایسا ہے تو کن کن کارخانہ جات، انڈسٹری اورادارہ جات میں ایسے ملازمین کام کررہے ہیں۔ان کی تعداد مع انڈسٹری فیکٹری وادارہ کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے اور یہ کس کس ریکروٹمنٹ ایجنسی کے اصل ملازم ہیں ان کے نام اوران سے محکمہ کتنی رقم سالانہ اورماہانہ وصول کرتاہے، مکمل تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 11 جون 2024 تاریخ ترسیل 7 اگست 2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)لاہور گلبرگ انڈسٹریل ایریا گرومانگٹ میں "74" انڈسٹریل یونٹس کام کررہے ہیں۔جن میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے تحت "4838" رجسٹرڈ کارکنان کی مد میں سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن وصول کیا جارہاہے۔

انڈسٹریل یونٹس کی تفصیل ضمیمہ " الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان انڈسٹریل یونٹس میں کل 4838"" کارکنان کام کررہے ہیں ان اداروں کی علیحدہ علیحدہ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)جی ہاں یہ درست ہے کہ کچھ ادارہ جات ریکروٹمنٹ ایجنسی سے ہیومن پاور ہائر کرتے ہیں۔ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی لاہور (گلبرگ) میں کل 111 ریکروٹمنٹ ایجنسیز کے 10231 ورکرز کاماہانہ سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن جمع کرواتے ہیں۔ جس کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم یہ کارکنان کس ادارہ میں فراہم کیے گئے ہیں کوئی تفصیل ادارہ سوشل سیکیورٹی میں جمع نہیں کروائی جاتی کیونکہ یہ قانونی طور پر درکار نہیں ہوتی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)</u>

چنیوٹ میں ملیں، فیکٹریوں کی تعداد اور سوشل سیکیورٹی میں درج مزدوروں سے متعلق تفصیلات

*1296: جناب ذوالفقار علی شاہ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ میں کتنی ملیں، فیکٹریاں اور بھٹے ہیں اور ان میں کتنے فیصد مزدور سوشل سیکیورٹی میں رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) کیا ضلع چنیوٹ میں ہر کام کرنے والی جگہ پر مالکان کی طرف سے ملازمت یا کنٹریکٹ کا لیٹر دیا جارہا ہے کیا کام والی جگہ پر کم از کم اجرت پر عملدرآمد ہورہا ہے۔

(ج) کیا محکمہ رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کو سالانہ بڑھانے کے لیے کوئی پالیسی رکھتا ہے اگر ہے تو پچھلے پانچ سال میں کتنی تعداد میں لوگ اس مد میں رجسٹرڈ کیے گئے۔

(د) چنیوٹ میں سوشل سیکیورٹی منی ہسپتال کے لیئے آئندہ بجٹ میں کتنے پیسے رکھے گئے۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2024 تاریخ ترسیل 7 اگست 2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی کے مطابق ضلع چنیوٹ میں 233 ملیں، فیکٹریاں اور 110 بھٹے ہیں۔ ان میں 3154 مزدور سوشل سیکیورٹی سے رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) چنیوٹ میں رجسٹرڈ کارخانوں میں کام کرنے والے اکثریتی کارکنان کو ملازمت کا لیٹر / کنٹریکٹ لیٹر مہیا کیا گیا ہے ایسے کارخانہ جات جو ملازمین کو ملازمت لیٹر جاری نہیں کرتے اُن کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے کام والی جگہ پر کم از کم اُجرتوں پر عمل درآمد کے لیے کارخانہ جات اور بھٹہ خشت کی باقاعدہ انسپکشن کی جاتی ہے اور ایسے کارخانہ جات اور بھٹہ خشت جو بمطابق نوٹیفکیشن کارکنان کو اُجرتیں پوری نہیں دیتے اُن کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ ماہ جنوری 2024 تا 31 جولائی 2024 تک کم از کم اُجرت کے قانون کی خلاف ورزی پر 28 چالان جمع کروادیئے ہیں۔

(ج) سوشل سیکیورٹی میں کارکنوں کی تعداد بڑھانے کے لئے ایریا آفیسر غیر رجسٹرڈ یونٹس کو رجسٹرڈ کرتا ہے اور رجسٹرڈ یونٹس کو چیک کرتا ہے جبکہ پچھلے پانچ سال میں ضلع چنیوٹ میں 101 نئے یونٹس رجسٹرڈ کیے ہیں اور 493 نئے ورکرز اس مد میں رجسٹرڈ کئے گئے ہیں۔

(د) چنیوٹ میں سوشل سیکیورٹی منی ہسپتال نہ ہے لیکن چنیوٹ میں سوشل سیکیورٹی کی ایک ڈسپنسریاں کام کررہی ہے جس میں تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو علاج معالجہ کی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)</u>

ساہیوال ڈویژن میں محکمہ محنت کے سکول ، ہسپتال اورڈسپنسری سے متعلق تفصیلات

*1504: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال ڈویژن میں محکمہ محنت کے کتنے سکول، ہسپتال اورڈسپنسری کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان سکولوں اور مراکز صحت میں کیا کیا سہولیات میسر ہیں،

(ج) ان میں طالب علموں سے کلاس وائز فیس کس شرح سے وصول کی جاتی ہے۔،

(د) ان میں کون کون سی اسامیاں کس عہدہ و گریڈ کی خالی ہیں۔

(ہ) کیا حکومت اس ڈویژن میں مزید محکمہ محنت کے سکول اور مراکز صحت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کہاں کہاں اور کب تک مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2024 تاریخ ترسیل 28 اگست 2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ساہیوال میں محکمہ محنت کے زیرِ انتظام چلنے والا ایک ہی سکول ہے جو بلمقابل COMSATS یونیورسٹی ساہیوال کیمپس 9L/94، ساہیوال پر واقع ہے۔ محکمہ سوشل سیکیورٹی کے ماتحت ساہیوال ڈویژن میں ایک ہسپتال 25 بیڈ پر مشتمل ہے اور 06 سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریز اور 03 سوشل سیکیورٹی ایمر جنسی سنٹرز کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سوشل سیکیورٹی ہسپتال B-21 سمال انڈسٹریل اسٹیٹ ساہیوال

سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری کی تفصیل

1	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری پاکپتن	نگنیہ چوک کالج روڈ پاکپتن
2	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری عبداللہ۔ شوگر مل	میسرز عبداللہ شوگر مل حجرہ شاہ مقیم
3	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری عارف والا	0-20 بلاک، عارف والا

4	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری رینالہ خورد	گلی نمبر 1 ہاوس نمبر 8 نزد دربار صوفی سردار علی شاہ، رینالہ خورد
5	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری قادر آباد	اڈہ قادر آباد جی ٹی روڈ قادر آباد
6	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری بابا فرید شوگر مل	میسر بابا فرید شوگر ملز فیصل آباد روڈ اوکاڑہ
7	سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر دیپالپور	نزد لاری اڈا عبد اللہ ساحر غازی روڈ دیپالپور
8	سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر چیچہ وطنی	گلبرگ کالونی نزد سوئی گیس آفس چیچہ وطنی
9	سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، ہڑپہ	آف جی ٹی روڈ نزد ہڑپہ ریلوے اسٹیشن، ہڑپہ

(ب) ورکرز ویلفیئر سکول ساہیوال میں ورکرز کے بچوں کو کلاس پی جی سے میٹرک تک مفت تعلیم دی جارہی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ورکرز کے بچوں کو کتابیں، کاپیاں، سٹیشنری، یونیفارم اور ٹرانسپورٹ کی بھی مفت سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ محکمہ سوشل سیکیورٹی کے ماتحت سوشل سیکیورٹی ہسپتال ساہیوال میں جنرل او پی ڈی، چائلڈ سپیشلسٹ، گائناکالوجسٹ، ان ڈور، آؤٹ ڈور، گائنی وارڈ، لیبر روم، پیڈز نرسری، ہیٹ سٹروک روم ڈینگی وارڈ، لیبارٹری، فارمیسی اور ڈے کیئر روم جیسی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ سوشل سیکیورٹی میڈیکل آؤٹ لیٹس اور ان میں فراہم کی جانے والی سہولیات کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ورکرز ویلفیئر سکولز میں ورکرز کے بچوں سے کوئی بھی فیس وصول نہیں کی جاتی جبکہ پرائیویٹ (نان ورکرز) بچوں سے وصول کی جانے والی فیس کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	کلاس	روپے
1	پرائمری	1000/-
2	مڈل	2000/-

3	سیکنڈری	2500/-

(د)ورکرز ویلفیئر سکول ساہیوال میں عہدہ وگریڈ وائز خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔ محکمہ سوشل سیکیورٹی کے تحت ساہیوال ڈویژن میں سوشل سیکیورٹی ہسپتال، ڈسپنسریز اور ایمرجنسی سنٹرز میں عہدہ وگریڈ وائز خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ ساہیوال ڈویژن ضلع اُوکاڑہ میں سکول کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے۔اس سلسلے میں جگہ اور فنڈ کی فراہمی کے لیے کوشش جاری ہے۔

جبکہ ساہیوال ڈویژن میں جہاں جہاں محکمہ محنت کو مراکز صحت بنانے کی ضرورت پیش آئی تو وہاں محکمانہ پالیسی کے مطابق مراکز صحت قائم کر دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)

ساہیوال ڈویژن میں محکمہ محنت کے دفاتر اور اخراجات اور آمدن سے متعلق تفصیلات

*1505: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال ڈویژن میں محکمہ کے کہاں کہاں دفاتر ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ملازمین کس کس عہدہ وگریڈ پر میں کام کررہے ہیں،

(ج) ان دفاتر کے سالانہ اخراجات کی تفصیل دی جائے،

(د) ان کی سالانہ آمدن کی تفصیل ہر دفاتر وائز فراہم کریں؟

(ہ) ان میں گریڈ 16 اور اوپر کی اوپر کی تفصیل اور ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیم اور ڈومی سائل کی تفصیل بھی دی جائے۔

(و) کتنے اور کون کون سے ملازمین اپنے آبائی ضلع سے دوسرے اضلاع میں کام کر رہے ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت ان کو ان کے آبائی ضلع میں تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2024 تاریخ ترسیل 28 اگست 2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ساہیوال ڈویژن میں محکمہ لیبر ویلفیئر کے دفاتر ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن میں واقع ہیں۔

ساہیوال ڈویژن میں سوشل سیکیورٹی کا ایک ڈائریکٹوریٹ اور ایک سب آفس کام کر رہا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ سوشل سیکیورٹی ڈائریکٹوریٹ 21 بی سمال انڈسٹریل اسٹیٹ ساہیوال۔

2۔ سوشل سیکیورٹی سب آفس 45 وائی بلاک گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ۔

(ب) ان دفاتر میں تعینات ملازمین کی عہدہ وگریڈ وائز تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن میں موجود محکمہ لیبر ویلفیئر اور سوشل سیکیورٹی کے دفاتر کے سالانہ اخراجات برائے سال 25-2024 کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ڈائریکٹوریٹ سوشل سیکیورٹی ساہیوال کی سالانہ آمدن کنٹری بیوشن کی مد میں مختلف فیکٹریوں ،کارخانوں اور ملز وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

1	سوشل سیکیورٹی ساہیوال کی سالانہ آمدن	-/257,407,919 روپے (پچیس کروڑ، چوہتر لاکھ سات ہزار نو سو انیس روپے)
2	سوشل سیکیورٹی سب آفس اوکاڑہ کی سالانہ آمدن	-/164,282,691 روپے (سولہ کروڑ، بیالیس لاکھ بیاسی ہزار چھ سو اکانوے روپے)
	ساہیوال ڈویژن کل سالانہ آمدن	-/421,690,610 روپے (بیالیس کروڑ، سولہ لاکھ نوے ہزار چھ سو دس روپے)

(ہ)ساہیوال ڈویژن میں محکمہ لیبر ویلفیئر اور سوشل سیکیورٹی کے دفاتر میں گریڈ 16 اور اوپر کے ملازمین کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)ساہیوال ڈویژن میں محکمہ لیبر ویلفیئر اور سوشل سیکیورٹی کے کل 18 ملازمین دوسرے اضلاع میں کام کر رہے ہیں مذکورہ ملازمین سروس قوانین کے مطابق پنجاب بھر میں کسی بھی ضلع میں تعیناتی کی صورت میں کام کرنے کے پابند ہیں حکومت جب چاہے ملازمین

کی ٹرانسفر / پوسٹنگ کسی بھی ضلع میں کر سکتی ہے۔ ملازمین کو ان کی کارکردگی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مختلف اضلاع میں تعینات کیا جاتا ہے۔ ادارے کا دائرہ اختیار چونکہ پورے پنجاب میں ہے دوسرے اضلاع میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)

راولپنڈی محکمہ محنت وانسانی وسائل کے سکولز اور ہسپتالوں سے متعلق تفصیلات

*1621: جناب اسد عباس: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی کی حدود میں محکمہ کے کتنے دفاتر، سکولز اور ہسپتال و مراکز صحت چل رہے ہیں یہ کہاں کہاں ہیں؟

(ب)اس محکمہ کا ضلع ھذا کا مالی سال 25-2024 کا بجٹ مد وائز کتنا ہے۔

(ج) یہ کس کس ادارے کے لئے کتنا کتنا مختص کردہ ہے

(د)ہسپتالوں اور سکولوں کی حالت کیسی ہے بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔

(ہ)ہسپتالوں میں مریضوں کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں۔

(و) سکولوں میں طالب علموں اور اساتذہ کو کیا کیا سہولیات دی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 اگست 2024 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2024)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) راولپنڈی کی حدود میں محکمہ محنت کے دو سکولز موجود ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء)، اٹک آئل ریفائنری مورگاہ، نزد بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، راولپنڈی

2۔ ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات)، اٹک آئل ریفائنری مورگاہ، نزد بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، راولپنڈی

راولپنڈی کی حدود میں محکمہ سوشل سیکیورٹی کے دو دفاتر واقع ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی، راولپنڈی، 40۔ سول لائن، راولپنڈی۔

2۔ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی، حسن ابدال، گلی نمبر 5، وحدت کالونی، ٹیکسلا۔ اس کے علاوہ راولپنڈی کی حدود میں محکمہ سوشل سیکیورٹی کے ماتحت 150 بستروں پر مشتمل ایک سوشل سیکیورٹی ہسپتال مین آئی جے پی روڈ سیکٹر I-12 اسلام آباد میں واقع ہے اور راولپنڈی میں 29 مراکز صحت کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ضلع راولپنڈی کی حدود میں ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر پنجاب کے ماتحت ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر، راولپنڈی کا ایک دفتر ہے جو D-1050 سیٹلائٹ ٹاون نزد حیدری چوک، راولپنڈی واقع ہے۔

(ب) محکمہ کے زیرِ انتظام چلنے والے سکولوں کے مد وائز بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام سکول	انتظامی اخراجات	متفرق اخراجات	سہولیات	کل بجٹ (ملین)
1	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء)، راولپنڈی	98.735	11.169	43.877	153.781
2	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات)، راولپنڈی	91.036	8.427	43.600	143.063

محکمہ سوشل سیکیورٹی کا ہسپتال کے لئے مالی سال 25-2024 کا بجٹ مبلغ -/939,244,000 روپے ہے۔ جس کی مد وائز تفصیل (ضمیمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ محکمہ ہذا کے زیر انتظام ڈائریکٹوریٹ سوشل سیکیورٹی راولپنڈی اور ڈائریکٹر (میڈیکل)، راولپنڈی کا کل بجٹ- /520,760,500 ہے۔ جس کی مد وائز تفصیل (ضمیمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ دفتر ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر، راولپنڈی کے بجٹ برائے مالی سال 25-2024 کی مد وائز تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دیا گئی ہے۔

(ج) محکمہ کے زیرِ انتظام چلنے والے سکولوں کے مختص کردہ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام سکول	بجٹ مالی سال 25-2024 (ملین)
1	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء)، راولپنڈی	153.781
2	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات)، راولپنڈی	143.063

محکمہ سوشل سیکیورٹی کا ہسپتال کے لئے مالی سال 25-2024 کا بجٹ مبلغ -/939,244,000 روپے ہے۔ جبکہ محکمہ ہذا کے زیر انتظام ڈائریکٹوریٹ سوشل سیکیورٹی راولپنڈی اور ڈائریکٹر (میڈیکل) راولپنڈی کا کل بجٹ -/ 520,760,500 ہے۔

(د)دونوں سکولوں کی بلڈنگز کی حالت انتہائی تسلّی بخش ہے جس میں تمام سہولیات مثلاً کلاس رومز، لائبریریز، لیبارٹریز، واش رومز بجلی، پانی میسر ہیں۔ سوشل سیکیورٹی ہسپتال اسلام آباد کی بلڈنگ بہتر کنڈیشن میں ہے اس کے تمام شعبہ جات بہتر حالت میں ہیں۔

(ہ)سوشل سیکیورٹی ہسپتال اسلام آباد جو 150 بستروں پر مشتمل ہے جس میں 24 گھنٹے ایمرجنسی علاج کی سہولت میسر ہے جس کی تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)ورکرز ویلفیئر سکولز میں طالبعلموں کے لئے خوشگوار تعلیمی ماحول اور مفت تعلیمی سہولیات مثلاً کتابیں، کاپیاں، سٹیشنری، یونیفارم اور ٹرانسپورٹ فراہم کی جاتی ہیں۔ اسی طرح اساتذہ کرام کے لئے بہترین مالی سہولیات اور بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)

راولپنڈی محکمہ محنت کے ملازمین، فیکٹری اداروں کی چیکنگ سے متعلق تفصیلات

*1648: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)راولپنڈی میں محکمہ محنت کے تحت کتنے ملازم کس کس عہدہ، گریڈ میں کام کر رہے ہیں ان کے نام مع اور کام کی نوعیت سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کتنے ملازمین دکانوں اور فیکٹریوں اور دیگر اداروں کی چیکنگ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج)ان ملازمین نے سال 2022۔2023 اور 2024 میں کن کن اداروں / فیکٹریوں کا وزٹ کیا اور کن کن کو جرمانہ / سزا دی گئی جس بناء پر جرمانہ / سزا دی اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا محکمہ کے ملازمین کو پیٹرول پمپس کی چیکنگ کے اختیارات ہیں تو ان سالوں کے اس شہر کے کتنے پٹرول پمپس کی چیکنگ کی گئی۔

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) راولپنڈی میں محکمہ محنت کے کل 48 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ محنت راولپنڈی کے تحت مندرجہ ذیل ملازمین دکانوں فیکٹریوں اور دیگر اداروں کی چیکنگ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں :

نمبر شمار	عہدہ	تعداد
1	ڈائریکٹر	01
2	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	02
3	لیبر آفیسر	05
4	لیبر انسپکٹر	08
	ٹوٹل	16

(ج) سال 2022 تا 2024 درج ذیل اداروں، دکانات اور فیکٹریوں کی انسپکشن کی گئی اور مندرجہ ذیل قوانین کی دفعات کی خلاف ورزی پر چالان کیے گئے اور مجاز عدالت نے جرمانے عائد کیے۔

1	The Factories Act,1934
2	The Punjab Shops & Establishments Ordinance, 1969

3	The Punjab Minimum Wages Act, 2019
4	The Punjab Restriction on Employment of Children Act, 2016
5	he Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act, 2016

سال	دوکانات وادراہ جات			فیکٹریز		
	انسپکشن	تعداد ادارہ جات جن کے چالان کیے گئے	جرمانہ	انسپکشن	تعداد فیکٹریز جن کے چالان کئے گئے	جرمانہ
2022	9120	2806	Rs.10048700/-	496	119	Rs.1407000/-
2023	12114	3603	Rs.14776900-	556	157	Rs.1849500/-
2024	9623	1807	Rs.3395600/-	381	85	Rs.243500/-

(د) محکمہ لیبر کے انسپکٹرز کو لیبر قوانین کے تحت پٹرول پمپس کی انسپکشن کے اختیارات ہیں اور ان قوانین پر عملدرآمد کے لئے انسپکشن کرتے ہیں۔ جبکہ اوزان وپیمائش کو چیک کرنے کے اختیارات نہ ہیں۔ سال 2022 میں 44، سال 2023 میں 85 اور سال 2024 میں 123 پٹرول پمپس کی لیبر قوانین کے تحت چیکنگ کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)

لاہور میں مزدوروں کے لیے بنائی گئی کالونیوں اور الاٹمنٹ سے متعلق تفصیلات

*1712: جناب فیلبوس کرسٹوفر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں مزدوروں کے لیے کتنی کالونیاں بنائی گئی ہیں علاقہ وائز تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا حکومت مزید کالونیاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(ج) مذکورہ کالونیوں میں مزدوروں کو کس طریق کار سے کوارٹر آلاٹ کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)لاہور میں مزدوروں کے لیے درج ذیل تین لیبر کالونیاں تعمیر کی گئی ہیں:۔

نمبر شمار	نام سکیم	مقام
1	نشترلیبر کالونی،لاہور	نزد گلیکسو فیکٹری،فیروز پور روڈ،لاہور
2	272-ملٹی سٹوریڈ فلیٹس	خیبر بلاک،علامہ اقبال ٹاؤن،لاہور
3	لیبر کالونی ڈیفنس روڈ،لاہور	لیبر کالونی ڈیفنس روڈ، متصل کامسیٹس یونیورسٹی،لاہور

(ب)لاہور میں لیبر کالونی تعمیر کرنے کی فی الحال کوئی تجویز زیرِ غور نہ ہے۔پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کی پالیسی کے مطابق مزدوروں کی نمائندہ تنظیموں کے مطالبے کی صورت میں مزدوروں کی تعداد اور فزیبلیٹی کو مد نظر رکھتے ہوئے لیبر کالونی بنانے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

فی الحال مزدوروں کی کسی نمائندہ تنظیم کی جانب سے لاہور میں لیبر کالونی تعمیر کرنے کا مطالبہ نہ کیا گیا ہے۔

(ج)لاہور میں مزدوروں کے لیے مندرجہ ذیل تین لیبر کالونیاں بنائی گئی ہیں:۔

1 **نشتر لیبر کالونی فیروز پور روڈ،لاہور**

2 272 ملٹی سٹوری فلیٹس خیبر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن،لاہور

3 1296 ملٹی سٹوری فلیٹس ڈیفنس روڈ،لاہور

مذکورہ کالونیاں مندرجہ ذیل طریقہ کار سے الاٹ کی گئی ہیں۔

1 نشتر لیبر کالونی فروزپور روڈ،لاہور:

لاہور ترقیاتی ادارہ(LDA)نے نشتر لیبر کالونی 1987 میں الاٹ کی۔ بعد میں اس کا ریکارڈ محکمہ محنت کے ضلعی دفتر لاہور کے حوالے کر دیا۔ اُس وقت اخبار میں دیے گئے اشتہار کے مطابق الاٹمنٹ کی اہلیت / طریقہ کار درج ذیل ہیں :

(i) صرف وہ افراد درخواست دینے کے اہل ہوں گے جو صنعتی کارکن کی تعریف میں آتے ہوں۔

(ii) جن کی ماہانہ تنخواہ1500 روپے یا اس سے کم ہو۔

(iii) اس کے علاوہ وہ ڈائریکٹر لوکل ایریا سوشل سیکیورٹی لاہور یا شاہدرہ کے حلقوں میں واقع صنعتی اداروں میں ملازم ہوں۔

(iv) کمپیوٹر پر قرعہ اندازی کے ذریعے پلاٹس کی الاٹمنٹ کی جائے گی۔ تاہم 2013-14 میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ ہاؤسنگ سکیم پالیسی 2002 (ترمیم شدہ2012) کے مطابق نشتر لیبر کالونی لاہور کے باقی 208 پلاٹس کی الاٹمنٹ مفت مالکانہ حقوق پر کی گئی۔

2. 272 ملٹی سٹوری فلیٹس خیبر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ(سابقہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ) نے1999 میں ضلع لاہور کے صنعتی کارکنان میں 272 ملٹی سٹوری فلیٹس ماہانہ اقساط کی بنیاد پر الاٹ کیے تاہم بعد میں اس کا ریکارڈ محکمہ محنت کے ضلع دفتر لاہور کے حوالہ کر دیا۔ الاٹمنٹ کا طریقہ کار درج ذیل ہے:

(i) صنعتی کارکن ایسے ادارے میں کام کرتا ہو جو فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت درج ہو۔

(ii) جن کی ماہانہ آمدنی مبلغ 5 ہزار سے زیادہ نہ ہو اور مجموعی مدت ملازمت کم از کم 15 سال ہو۔

(iii) صنعتی کارکن ایسے کارخانے یا ادارے میں ملازم ہو جو ضلع لاہور میں واقع ہو۔

(iv) پنجاب بھر میں واقع کسی بھی لیبر کالونی میں کارکن یا کارکن کی بیوی یا زیر کفالت بچے کے نام پر کوئی پلاٹ یا فلیٹ الاٹ نہ ہے اور نہ ہی کبھی الاٹ ہوا ہے۔

(v) الاٹ شدہ فلیٹ 20 سال تک ناقابل انتقال اور ناقابل فروخت ہو گا۔

(vi) کمپیوٹر پر قرعہ اندازی کے ذریعے فلیٹس کی الاٹمنٹ کی جائے گی۔

3 1296 ملٹی سٹوری فلیٹس ضلع لاہور

پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ ہاؤسنگ سکیم پالیسی 2002 (ترمیم شدہ 2012) کے تحت لیبر کالونی ڈیفینس روڈ، لاہور کے 1296 ملٹی سٹوری فلیٹس کی الاٹمنٹ ضلع لاہور کے صنعتی کارکنان کو 2012 میں مفت مالکانہ حقوق پر کی گئی۔ الاٹمنٹ کے لیے درج ذیل طریقہ کار اپنایا گیا۔

(i) صنعتی ادارہ ورکرز ویلفیئر فنڈ آرڈیننس 1971 کے سیکشن (f) 2 اور کمپنیز پرافٹ ورکرز پارٹیسیپیشن ایکٹ 1968 میں دی گئی تعریف پر پورا اترتا ہو۔

(ii) گذشتہ تین سال سے سوشل سیکیورٹی / ای۔او۔بی۔آئی کی ادائیگی کر رہا ہو۔

(iii) گذشتہ تین سال سے بغیر کسی رکاوٹ کے کام کر رہا ہو۔

(iv) جس ضلع / تحصیل میں لیبر کالونی واقع ہو اور بورڈ کی طرف سے نوٹیفائیڈ ہو۔

(v) کارکن کی مدت ملازمت مسلسل تین سال ہو۔

(vi) کارکن یا اس کے خاندان کا کوئی ممبر کسی بھی لیبر کالونی میں کرایہ دار یا مالک نہ ہو۔

(vii) کارکن اس صنعتی ادارہ میں کام کر رہا ہو جو اسی ضلع میں واقع ہو جس میں لیبر کالونی ہو۔

(viii) کارکن جس ادارہ میں کام کر رہا ہو اس میں یا کسی بھی فورم پر اس کے خلاف کوئی کارروائی زیر التوانہ ہو۔

(ix) کمپیوٹر پر قرعہ اندازی کے ذریعے فلیٹس کی الاٹمنٹ کی جائے گی۔

تاہم 2019 میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ ہاؤسنگ سکیم پالیسی 2018 کے تحت لیبر کالونی ڈیفنس روڈ، لاہور کے باقی 146 فلیٹس کی الاٹمنٹ ماہانہ کرایہ کی بنیاد پر کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)

لاہور محکمہ محنت کے زیر انتظام دفاتر، سکولز اور ہسپتالوں اور بجٹ سے متعلق تفصیلات

*1714: جناب فیلبوس کرسٹوفر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ محنت کے کتنے دفاتر سکولز اور ہسپتال ہیں اور لاہور کے کس کس علاقے میں ہیں علاقہ وائز تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) مذکورہ محکمہ کا ضلع ہذا کا مالی سال 25-2024 کا بجٹ کتنا ہے تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(ج) بجٹ کس کس شعبہ کے لیے کتنا مختص کیا گیا ہے۔

(د) محکمہ ہذا کے ہسپتالوں اور سکولوں کی حالت کیسی ہے بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔

(تاریخ وصولی 6 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ڈائریکٹوریٹ جنرل آف لیبر ویلفیئر پنجاب لاہور کے زیر انتظام درج ذیل چھ (06) دفاتر لاہور ضلع میں قائم ہیں:

نمبر شمار	نام دفاتر
1	ڈائریکٹوریٹ جنرل آف لیبر ویلفیئر پنجاب D-62 نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔
2	ڈائریکٹوریٹ جنرل آف لیبر ویلفیئر لاہور (شمال) 34 نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔
3	ڈائریکٹوریٹ جنرل آف لیبر ویلفیئر لاہور (جنوب) سیکٹر II-B نزد ریسکیو 1122 علی روڈ چاندنی چوک ٹاؤن شپ لاہور۔

4	پنجاب انڈسٹریل ریلیشنز انسٹیٹیوٹ سیکٹر II-Bنزد ریسکیو 1122 علی روڈ چاندنی چوک ٹاون شپ لاہور۔
5	سعید احمد اعوان ادارہ برائے بہتری حالات کار و ماحولیات سیکٹر II-Bنزد ریسکیو 1122 علی روڈ چاندنی چوک ٹاون شپ لاہور۔
6	ڈائریکٹوریٹ آف ورکرز ایجوکیشن ریجنل سنٹر لاہور، سیکٹر II-B، نزد ریسکیو 1122 علی روڈ چاندنی چوک ٹاون شپ لاہور۔

لاہور کی حدود میں محکمہ ورکرز ویلفیئر فنڈ کے چھ سکول ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام سکول
1	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (طلباء)، نشتر کالونی، فیروز پور روڈ، لاہور
2	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (طالبات)، نشتر کالونی، فیروز پور روڈ، لاہور
3	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (بوائز & گرلز) مارننگ شفٹ، نشتر کالونی، فیروز پور روڈ، لاہور
4	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، ایوننگ شفٹ، نشتر کالونی، فیروز پور روڈ، لاہور
5	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (طلباء)، ڈیفنس روڈ، لاہور
6	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (طالبات)، ڈیفنس روڈ، لاہور

پنجاب سوشل سیکیورٹی سے متعلق دفاتر اور ہسپتالوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دفاتر (ایڈمن)	1۔ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوشن، ہیڈ آفس، A-3، گلبرگ 5، جیل روڈ، لاہور۔ 2۔ ڈائریکٹوریٹ آف پنجاب سوشل سیکیورٹی، لاہور گلبرگ 3۔ ڈائریکٹوریٹ آف پنجاب سوشل سیکیورٹی، لاہور سٹی 4۔ ڈائریکٹوریٹ آف پنجاب سوشل سیکیورٹی، ماڈل ٹاؤن لاہور 5۔ ڈائریکٹوریٹ آف پنجاب سوشل سیکیورٹی، لاہور ساؤتھ 6۔ ڈائریکٹوریٹ آف پنجاب سوشل سیکیورٹی، شاہدرہ

دفاتر (میڈیکل)	1۔ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی لاہور ساؤتھ / ساہیوال لیبر کالونی، بھوبتیاں چوک ،ڈیفنس روڈ، لاہور 2۔ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی گلبرگ قائداعظم انڈسٹریل اسٹیٹ 5 / 111 ٹاؤن شپ لاہور۔ 3۔ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی گلبرگ 65 جی ٹی روڈ شاہدرہ، لاہور۔
ہسپتال	1۔ سوشل سکیورٹی ٹیچنگ ہسپتال ملتان روڈ لاہور 2۔ رحمت العالمین انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ہسپتال ملتان روڈ لاہور 3۔ سوشل سیکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت لاہور 4۔ سوشل سیکیورٹی ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ

(ب)ڈائریکٹوریٹ جنرل آف لیبر ویلفیئر پنجاب لاہور کے مندرجہ بالا دفاتر کا مجموعی بجٹ برائے مالی سال 25-2024 کا تخمینہ 234.372 ملین ہے۔

نمبر شمار	دفتر کا نام	بجٹ
1	ڈائریکٹوریٹ جنرل آف لیبر ویلفیئر پنجاب لاہور	88.657 ملین
2	ڈائریکٹوریٹ آف لیبر ویلفئیر لاہور (شمال)	40.374 ملین
3	ڈائریکٹوریٹ آف لیبر ویلفئیر لاہور (جنوب)	40.803 ملین
4	پنجاب انڈسٹریل ریلیشنز انسٹیٹیوٹ	18.227 ملین
5	سعید احمد اعوان ادارہ برائے بہتری حالات کار و ماحولیات	27.507 ملین
6	ڈائریکٹوریٹ آف ورکرز ایجوکیشن ریجنل سنٹر لاہور	18.804 ملین
	کل رقم	234.372 ملین

محکمہ ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیرِ انتظام چلنے والے سکولوں کے مختص کردہ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام سکول	بجٹ مالی سال 2024-25 (ملین)
1	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (طلباء)، نشتر کالونی، فیروز پور روڈ، لاہور	221.769
2	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (طالبات)، نشتر کالونی، فیروز پور روڈ، لاہور	233.311
3	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (بوائز & گرلز) مارننگ شفٹ، نشتر کالونی، فیروز پور روڈ، لاہور	112.587
4	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، ایوننگ شفٹ، نشتر کالونی، فیروز پور روڈ، لاہور	58.545
5	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (طلباء)، ڈیفنس روڈ، لاہور	184.484
6	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (طالبات)، ڈیفنس روڈ، لاہور	184.105

ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے مالی سال 2024-25 کا بجٹ 12,486,790,000 روپے ہے۔

(ج) محکمہ لیبر ویلفیئر کے تحت کل رقم 272.658 ملین میں سے 234.372 ملین تنخواہوں کی مد میں 38.286 ملین متفرق اخراجات بجلی، پانی، گیس، کرایہ، ٹیلی فون، سٹیشنری اور دیگر انتظامی اخراجات

کی مد میں مختص کیے گئے ہیں۔ محکمہ ورکرز ویلفیئر کے زیرِ انتظام چلنے والے سکولوں کے مد وائز بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ ہٰذا کے سکولز کی عمارات کی حالت تسلی بخش ہے جس میں تمام سہولیات مثلاً کلاس رومز، لائبریریز، لیبارٹریز، واش رومز، بجلی، پانی موجود ہیں۔ متذکرہ بالا کسی بھی سکول کی عمارت سے متعلق موصول ہونے والی شکایت پر فوری مناسب کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ محکمہ ہذا کے ہسپتالوں کی بلڈنگز بہتر حالت میں ہیں اور ان کو وقتاً فوقتاً اپ گریڈ بھی کیا جا رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2024)</u>

لاہور	چودھری عامر حبیب
مورخہ 26 اکتوبر 2024	سیکرٹری جنرل

بروز سوموار 28 اکتوبر 2024 کو محکمہ محنت وانسانی وسائل کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	25-23
2	جناب وقاص محمود مان	101
3	محترمہ حناء پرویز بٹ	189
4	محترمہ عظمیٰ کاردار	1253-204
5	محترمہ نیلم جبار چوہدری	534
6	جناب ذوالفقار علی شاہ	1296
7	جناب محمد ارشد ملک	1505-1504
8	جناب اسد عباس	1621
9	محترمہ نرگس فیض ملک	1648
10	جناب فیلبوس کرسٹوفر	1714-1712

زیر التواء توجہ دلاؤ نوٹس

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤ نوٹس (Call Attention Notice)

بروز سوموار مورخہ 23 ستمبر 2024 کے ایجنڈا سے زیر التواء توجہ دلاؤ نوٹس

بروز سوموار مورخہ 28 اکتوبر 2024

رحیم یار خان: تھانہ ماچھکہ کے علاقہ دولت آباد میں غیرت کے نام پر 5 افراد کے قتل سے متعلق تفصیلات

124: جناب آفتاب احمد خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ 11 ستمبر 2024 کی خبر کے مطابق رحیم یار خان میں تھانہ ماچھکہ کے علاقہ دولت آباد میں غیرت کے نام پر 5 افراد کو قتل کر دیا گیا؟

(ب) اگر اس دلخراش واقعہ کی ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے تو قاتلوں کی گرفتاری کے حوالہ سے اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور

مورخہ 26 اکتوبر 2024

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤ نوٹسز (Call Attention Notices)

بروز سوموار مورخہ 28 اکتوبر 2024

لاہور گڑھی شاہو کے رہائشی خادم حسین کی جواں سالہ بیٹی کے اغواء سے متعلق تفصیلات

145: جناب جعفر علی ہوچہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 12۔ اگست 2024 کی شام 7 بجے پنجاب اسمبلی کوارٹر نمبر A-1 گڑھی شاہو کے رہائشی خادم حسین کی جواں سالہ بیٹی عاصمہ خادم کو نامعلوم افراد نے اغواء کر لیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ وقوعہ کا مقدمہ نمبری 24/1167 بجرم B-365 ت پ تھانہ گڑھی شاہو درج رجسٹرڈ ہوا جس میں مدعی مقدمہ نے اپنے تتمہ بیان میں ملزمان اویس اور بلال کو نامزد بھی کیا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نامزد ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دینے اور مغویہ کی بازیابی کیلئے کوئی ٹھوس اقدامات کیے جانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اگر ہاں تو کب تک نیز مقدمہ کی تفتیش میں اب تک ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا جائے؟

لاہور اکبری گیٹ اندرون موچی دروازہ میں فائرنگ سے منیر احمد اور شبانہ کے قتل سے متعلق تفصیلات

156: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 19 اکتوبر 2024 کو اکبری گیٹ لاہور اندرون موچی دروازہ میں فیصل نامی شخص نے فائرنگ کر کے منیر احمد اور شبانہ کو قتل کر دیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس واقعہ کا مقدمہ تھانہ اکبری گیٹ لاہور میں درج ہوا لیکن ملزم سرعام دندناتا پھر رہا ہے اسے تاحال گرفتار نہیں کیا جا سکا پولیس نے اس واقعہ میں اب تک کیا کارروائی کی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور

چوہدری عامر حبیب

مورخہ 26 اکتوبر 2024 سیکرٹری جنرل